19229 ـ عورتوں کی تصاویر پر مشتمل موبائل کارڈ خریدنا

سوال

ایك بھائی کی ٹیلی فون سروس کی دوکان ہے، اور اس دوکان سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اسے کچھ شبہات ہیں، وہ اس طرح کہ وہاں بے پردہ عورتوں یا نوجوانوں کی تصاویر پر مشتمل ٹیلی فون اور موبائل کارڈ فروخت ہوتے ہیں، کیا اس آمدنی سے حاصل ہونے والا مال حلال ہے، یہ علم میں رہے کہ کچھ کارڈ ایسے ہیں جس پر اشخاص کی تصاویر نہیں ہوتیں، تو کیا پہلی قسم کے کارڈ سے اجتناب کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کارڈ وغیرہ تیار کرنے والی کمپنیوں کے لیے کارڈوں پر عورتوں یا ذی روح کی تصویر لگانا جائز نہیں، اور پرنٹنگ پریس والوں کے لیے بھی اس قسم کے کارڈ چھاپنا جائز نہیں ہیں؛ کیونکہ ان تصاویر میں عورتوں کی توہین اور انہیں ترویج سامان بنا کر پیش کرنا ہے، اور پھر اس میں نوجوانوں کے لیے فتنہ بھی ہے کہ ان کی شہوات کو بھڑکایا جاتا ہے، اور انہیں فحش کام پر انگیخت کیا جاتا ہے.

اور اس طرح کے کارڈ خریدنے والوں کے متعلق گزارش یہ ہے کہ اگر تو وہ کارڈ ان تصاویر کی غرض سے خریدتے ہیں، اور انہیں محفوظ کر کے رکھتے ہیں، یا پھر خریدتے تو ٹیلی فون کے لیے ہی لیکن اچھی تصویر دیکھ کر تو پھر یہ نہ تو خریدنے جائز ہیں، اور نہ ہی فروخت کرنے جائز ہیں، اور اگر تصاویر مقصود نہ ہوں، اور بالاخر اس کارڈ کو توہین کے ساتھ کوڑے کی ٹوکری میں پھینك دیا جاتا ہو تو پھر اس کی خرید و فروخت جائز ہے.

اور غالب طور پر یہ کارڈ ٹیلی فون کے لیے خریدے جاتے ہیں، نہ کہ ان پر موجود تصاویر کی بنا پر.

اور اگر وہ ان تصاویر کو بغیر کسی نقصان و ضرر کے مٹا سکتا ہو کہ اس سے اسے فروخت کرنے میں کوئی ضرر و نقصان نہ ہوتا ہو تو اسے ایسا کرنا چاہیے، اور اگر اسے بغیر تصاویر کے کارڈ مل جائیں تو پھر اس لیے بہتر یہی ہے کہ بغیر تصویر کے کارڈ خریدیے، بلکہ وہ اور ہر دوسرا شخص اس کی خریداری سے رك جائے، ہو سکتا ہے اس کی خریداری نہ کرنے پر کمپنی تنگ ہو اور وہ ان کارڈوں پر عورتوں کی تصاویر چھاپنا بند کر دے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوا ل نمبر (44029) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور عمومی طور پر عورت کی تصویر، اور میگزین وغیرہ میں تصاویر کے متعلق فتاوی جات دیکھنے کے لیے آپ سوال

نمبر (47244) اور (3107) اور (7636) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .